خطبات جمعة المبارك

اردو ترجمے کے ساتھ

تالیف و ترجمہ:

مولانا محمد عثمان

ڈاکٹر غضنفر شاہ

یہ ترجمہ عام مسلمانوں کے استعمال کے لیئے کیا گیا ہے اور دانستہ غلطی سے بچنے کی حتی الامکان کوشش کی گئی ہے۔ اگر پھر بھی کوئی غلطی آپ کو ملے تو اس ای میل پر اطلاع دیں۔

admin@learningsouls.org

طریقہ: امام سلام کہہ کر اپنی جگہ بیٹھ جائے، پھر آذان دی جائے اور اسکے بعد امام کھڑے ہو کر خطبہ پڑھ لے

خُطبہ نبی کریم ﷺ

جمعے کا پہلا خطبہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَسْتَعِيْنُهٗ وَاَسْتَغْفِرُهٗ
تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں میں اسی سے مدد مانگتا ہوں اور اسی سے مغفرت مانگتا ہوں
وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمٰلِنَا
اور ہم اپنے نفس کی شراتوں سے اور اپنے اعمال کی برائیوں سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں
مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ
جس شخص کو اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرما دیں اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے گمراہی میں چھوڑ دیں اسے کوئی راہِ راست پر نہیں لا سکتا
وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔
اور میں گواہی دیتا ہوں کے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کے حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں
اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدِيِ السَّاعَةِ
اُس نے آپ ﷺ کو قیامت آنے تک کے لئے دینِ حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور تنبیہ کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔
مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَه فَقَدْ رَشَدَ
جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ یقیناً ہدایت پا گیا
وَمَنْ يَّعصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا
اور جس نے دونوں کی نافرمانی کی تو اس نے اپنے آپ کو ہی نقصان پہنچایا، اور وہ اللہ تعالیٰ کو ذرا برابر بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا

اَمَّا بَعْدُ، فَاِنَّ اَصْدَقَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَاَوْثَقَ الْعُرٰى كَلِمَةُ التَّقْوٰى

حمد وصلوۃ کے بعد: بیشک سب سے سچی بات اللہ کی کتاب ہے۔اور سب سے مضبوط حلقہ تقویٰ کی بات ہے

وَخَيْرُ الْمِلَلِ مِلَّةُ اِبْرَاهِيْمَ (علیہ السلام) - **وَخَيْرُ السُّنَنِ سُنَّةُ مُحَمَّدٍ** ﷺ

اور تمام دینوں میں بہترین دین حضرت ابراھیمؑ کا دین ہے۔اور تمام طریقوں میں بہترین طریقہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ ہے

وَاشْرَفُ الْحَدِيْثِ ذِكْرُ اللّٰهِ - وَاَحْسَنُ الْقَصَصِ هٰذَا الْقُرْاٰنُ

سب سے بلند مرتبے کی بات اللہ کی یاد ہے۔ اور سب سے اچھا بیان یہ قرآن مجید ہے

وَخَيْرُ الْاُمُوْرِ عَوَازِمُهَا- وَشَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا

دین کے بہترین کام وہ ہیں جن کی دُرستی ثابت ہو۔اور بدترین کام دین میں نئی بات شامل کرنا ہے

وَاَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ الْاَنْبِيَآءِ

اور بہترین طریقہ زندگی انبیاء علیہم السلام کا طریقہ زندگی ہے۔(اور بہترین ہدایت وہ ہے جو انبیاء علیہم السلام کو ملی)

وَاَشْرَفُ الْمَوْتِ قَتْلُ الشُّهَدَآءِ - وَاَعْمَى الْعَمَى الضَّلَالَةُ بَعْدَ الْهُدٰى-

اور اعلیٰ درجے کی موت شہیدوں کی موت ہے۔اور بدترین اندھاپن ہدایت کے بعد گمراہ ہو جانا ہے

وَخَيْرُ الْاَعْمَالِ مَانَفَعَ وَخَيْرُ الْهَدْيِ مَا اتُّبِعَ-

اور بہترین اعمال وہ ہیں جو نفع بخش ہوں،اور سب سے اچھا طریقہ وہ ہے جس کی اتباع کی جارہی ہے۔

وَشَرُّ الْعَمٰى عَمَى الْقَلْبِ

اور بُرا اندھاپن دل کا اندھاپن ہے

وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى

اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے(یعنی خیرات دینے والا خیرات لینے والے سے بہتر ہے)

وَمَا قَلَّ وَ كَفٰى خَيْرٌ مِّمَّا كَثُرَ وَاَلْهٰى

جو مال کم ہو اور کافی ہو جائے اس مال سے بہتر ہے جو زیادہ ہو اور غفلت میں ڈال دے
وَشَرُّ الْمَعْذِرَةِ حِيْنَ يَحْضُرُ الْمَوْتُ وَشَرُّ النَّدَامَةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اور بد ترین معذرت وہ ہے جو اس وقت کی جائے جب موت آنے لگے، اور یوم قیامت کی ندامت سب سے بڑی ندامت ہے
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ لَّا يَاتِي الْجُمُعَةَ اِلَّا دُبُرًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَذْكُرُ اللهَ اِلَّا هَجْرًا
بعض لوگ جمعہ کے دن سب سے آخر میں آتے ہیں، اور بعض لوگ اللہ کا ذکر بے دلی سے کبھی کبھار کرتے ہیں
وَمِنْ اَعْظَمِ الْخَطَايَا اللِّسَانُ الْكَذُوْبُ- وَخَيْرُ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ
سب سے بڑی خطا جھوٹی زبان ہے۔ اور بہترین مالداری نفس (دل) کا مالدار ہونا ہے
وَخَيْرُ الزَّادِ التَّقْوٰى وَرَاسُ الْحِكَمِ مَخَافَةُ اللهِ عَزَّوَجَلَّ
بہترین سامان سفر اللہ کا خوف ہے، اور حکمتوں کا سرچشمہ بھی اللہ عزوجل کا خوف ہے
وَخَيْرُ مَا وَقَرَ فِي الْقُلُوْبِ الْيَقِيْنُ- وَالْاِرْتِيَابُ مِنَ الْكُفْرِ
اور بہترین بات جو دل میں ٹھہرے وہ پکا یقین ہے۔ اور (دین میں) شک کرنا کفر ہے
وَالنِّيَاحَةُ مِنْ عَمَلِ الْجَاهِلِيَّةِ- وَالْغُلُوْلُ مِنْ جُثَآءِ جَهَنَّمَ
میت پر اونچا رونا (نوحہ کرنا) جہالت کا کام ہے۔ اور خیانت کرنا جہنم کا شعلہ ہے
وَالْكَنْزُ كَيٌّ مِّنَ النَّارِ
اور ایسا خزانہ (جس کی زکوۃ نہ نکالی جائے) جہنم کا داغ ہے
وَالْخَمْرُ جُمَّاعُ الْاِثْمِ وَالشِّعْرُ مِنْ مَزَامِيْرِ اِبْلِيْسَ
اور شراب تمام گناہوں کی جڑ اور (بری) شاعری ابلیس کے باجوں میں سے ایک باجا ہے،
وَشَرُّ الْمَاكِلِ مَالُ الْيَتِيْمِ- وَالسَّعِيْدُ مَنْ وُّعِظَ بِغَيْرِهٖ
اور بد ترین کھانا یتیم کا مال ہے۔ اور نیک آدمی وہ ہے جو دوسرے کو دیکھ کر عبرت حاصل کر لے

وَالشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ ؕ
اور بد بخت وہ ہے جو اپنے ماں کے پیٹ ہی میں (پیدائشی) بد بخت ہو گیا
وَاِنَّمَا يَصِيْرُ اَحَدُكُمْ اِلٰى مَوْضِعِ اَرْبَعَةِ اَذْرُعٍ
اور یقیناً تم میں سے ہر شخص ایسی جگہ لوٹے گا جس کی وسعت چار ہاتھ ہے (یعنی قبر)
وَالْاَمْرُ اِلَى الْاٰخِرَةِ وَمِلَاكُ الْعَمَلِ خَوَاتِمُهٗ۔ وَشَرُّ الرَّوَايَا رَوَايَا الْكِذْبِ
معاملات آخرت کی طرف لوٹیں گے اور عمل کا انجام اسکے خاتمے پر منحصر ہے۔ اور بُرے خواب جھوٹے خواب ہیں
وَكُلُّ مَاهُوَ اٰتٍ قَرِيْبٌ ؕ وَسِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوْقٌ
اور ہر آنے والی چیز (موت اور آخرت) قریب ہے۔ اور مومن کو گالی دینا گناہ ہے
وَّقِتَالُهٗ كُفْرٌ وَّاَكْلُ لَحْمِهٖ مِنْ مَعْصِيَةِ اللهِ
اور اُسکا قتل کرنا کفر ہے، اور اس کا گوشت کھانا (یعنی غیبت کرنا) اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے
وَحُرْمَةُ مَالِهٖ كَحُرْمَةِ دَمِهٖ۔ وَمَنْ يَّتَاَلَّ عَلَى اللهِ يُكَذِّبْهُ
اور اس کے مال کی عزت و ممانعت بھی ایسی ہے جیسے اس کے خون کی عزت و ممانعت۔ اور جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا، اللہ اس کو جھوٹا کر دے گا
وَمَنْ يَّغْفِرْ يُغْفَرْ لَهٗ وَمَنْ يَّعْفُ يَعْفُ اللهُ عَنْهُ
اور جو در گزر کرے گا اس سے بھی در گزر کیا جائے گا اور جو معاف کرے گا اللہ اس کو بھی معاف کر دے گا
وَمَنْ يَّكْظِمِ الْغَيْظَ يَاْجُرْهُ اللهُ۔ وَمَنْ يَّصْبِرْ عَلَى الرَّزِيَّةِ يُعَوِّضْهُ اللهُ
اور جو غصہ پی لے گا اس کو اللہ جل شانہٗ اجر عطا فرمائیں گے۔ اور جو مصیبت پر صبر کرے گا اس کو اللہ تعالیٰ بدلہ عطا فرمائیں گے
وَمَنْ تَتَبَّعَ السُّمْعَةَ يُسَمِّعِ اللهُ بِهٖ۔ وَمَنْ يَّصْبِرْ يُضَعِّفِ اللهُ لَهٗ
اور جو شہرت کے پیچھے لگے گا، اللہ تعالیٰ اس کو رُسوا کر دے گا۔ اور جو صبر کرے گا اللہ اس کو دُہرا اجر عطا فرمائیں گے

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ يُعَذِّبْهُ اللّٰهُ غُفْرَ انَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ط
اور جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے گا اس کو اللہ تعالیٰ عذاب دیں گے۔اے ہمارے رب ہم آپ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں اور ہم آپ ہی کی طرف لوٹ کر آنے والے ہیں۔
غُفْرَ انَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ، غُفْرَ انَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ط
اے ہمارے رب ہم آپ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں اور ہم آپ ہی کی طرف لوٹ کر آنے والے ہیں۔اے ہمارے رب ہم پھر آپ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں اور ہم آپ ہی کی طرف لوٹ کر آنے والے ہیں۔

اب تھوڑی دیر کے لیئے بیٹھ جائیں اور دعا کرلیں، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ پڑھ لیں

خطبہ ثانیہ (دوسرا خطبہ)

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّه عِوَجًا۔
تمام تعریف اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے خاص بندے (رسول کریم ﷺ) پر کتاب نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کمی بیشی نہیں رکھی۔
قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا
یہ سیدھی بات ہے تاکہ وہ (اللہ کے) سخت عذاب سے ڈرائے۔اور ان اہلِ ایمان کو جو نیک کام کرتے ہیں یہ خوشخبری دے کہ ان کو بہترین اجر ملے گا۔
مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا۔ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا
جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔اور ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ (نعوذ و باللہ) اللہ تعالیٰ اولاد رکھتا ہے

مَالَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ وَّلَا لِاٰبَآءِهِمۡ كَبُرَتۡ كَلِمَةً تَخۡرُجُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ اِنۡ يَّقُوۡلُوۡنَ اِلَّا كَذِبًا۔
نہ ان کو اس بات کا کوئی علم ہے نہ انکے آباؤاجداد کو اس بات کا علم تھا۔ یہ ایک بہت بڑا بول ہے جو انکے منہ سے نکلتا ہے، بلکہ یہ لوگ بالکل ہی جھوٹ بول رہے ہیں۔
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوۡنَ عَلَى النَّبِىِّ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَيۡهِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا
بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمتیں بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی آپؐ پر خوب درود اور سلام بھیجا کرو،
مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيۡنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الۡكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيۡنَهُمۡ تَرٰهُمۡ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبۡتَغُوۡنَ فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضۡوَانًا سِيۡمَاهُمۡ فِىۡ وُجُوۡهِهِمۡ مِّنۡ اَثَرِ السُّجُوۡدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمۡ فِى التَّوۡرٰٮةِ ۛۖ وَمَثَلُهُمۡ فِى الۡاِنۡجِيۡلِ كَزَرۡعٍ اَخۡرَجَ شَطۡاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسۡتَغۡلَظَ فَاسۡتَوٰى عَلٰى سُوۡقِهٖ يُعۡجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَـغِيۡظَ بِهِمُ الۡكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنۡهُمۡ مَّغۡفِرَةً وَّاَجۡرًا عَظِيۡمًا
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپؐ کے ساتھی ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں سخت ہیں اور آپس میں مہربان ہیں، اے مخاطب! تو ان کو دیکھے گا کہ کبھی رکوع میں اور کبھی سجدہ میں اللہ تعالیٰ کا فضل اور اسکی رضا تلاش کرتے ہیں۔ سجدوں کے خاص نشان انکے چہروں پر نمایاں ہیں اور اسی طرح ان کی مثال تورات میں بھی ہے اور انجیل میں بھی۔ جس طرح کہ ایک کھیتی جس نے اپنا پہلا سرا نکالا، پھر اس نے اس کو مضبوط کیا، پھر وہ اور موٹی ہوئی پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہوگئی اور کسانوں کو بھلی معلوم ہونے لگی۔ تا کہ اللہ اس سے کافروں کو غصہ دلائے، اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں

سے جو ان میں سے ایمان لائے اور نیک کام کیئے، مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے
وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّلَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ؕ
اور جو مہاجرین اور انصار ایمان لانے میں سب سے پہلے تھے اور جن لوگوں نے خلوص کے ساتھ اُن کی پیروی کی، اللہ تعالٰی ان سب سے راضی ہوا، اور وہ سب اللہ سے راضی ہوئے اور اللہ تعالٰی نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے،
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا
(اے نبیؐ) کے گھر والو، اللہ تعالٰی یہ چاہتا ہے کہ تم سے آلودگی کو دور رکھے اور تم کو خوب پاک صاف رکھے
رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ
اے ہمارے پروردگار ہم کو بخش دیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لئے کینہ پیدا نہ ہونے دیجئے، بیشک آپ بڑے شفیق اور رحم کرنے والے ہیں،
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا
اے ایمان والو! تم اللہ کا کہنا مانو اور رسول کا کہنا مانو اور تم میں سے جو لوگ ذمہ دار ہیں ان کا بھی، پھر اگر کسی معاملہ میں تم باہم اختلاف کرنے لگو تو اس معاملے کو اللہ اور اسکے رسولؐ (یعنی قرآن وسنت) کی طرف لوٹا دو، اگر تم اللہ اور یومِ قیامت

پر ایمان رکھتے ہو، یہ سب سے بہتر ہے اور اس کا انجام سب سے اچھا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ

بیشک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے کا، احسان کرنے کا اور رشتہ داروں کو مدد دینے کا حکم فرماتے ہیں، اور فحاشی اور برائی اور ظلم کرنے سے منع فرماتے ہیں، اللہ تعالیٰ تم کو اس لیے نصیحت فرماتے ہیں تاکہ تم یاد رکھو۔

فَاذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ وَاشْکُرُوْا لِیْ وَلَا تَکْفُرُوْنَ

(اللہ فرماتے ہیں) تم مجھ کو یاد رکھو، میں تمھیں یاد رکھوں گا، اور میری نعمت کی شکر گزاری کرو اور میری ناشکری مت کرو،

اُذْکُرُوا اللّٰہَ الْعَلِیَّ الْعَظِیْمَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ

تم اللہ تعالیٰ کو یاد کرو، جو عالی مرتبہ اور صاحبِ عظمت ہے، وہ تمہیں یاد رکھے گا۔ اور تم اس سے دُعا کرو وہ دعاء کو قبول کرے گا ، یقیناً اللہ کا ذکر سب سے بلند ہے، سب سے بہتر ہے، سب سے معزز ہے، سب سے بڑے مرتبے والا ہے، سب سے زیادہ کمال دینے والا ہے، سب سے اہم ہے، بڑی عظمت والا ہے اور سب سے بڑا عمل ہے۔

اب اقامت کہہ کر نماز ادا کی جائے

خطبات جمعۃالمبارک

طریقہ: امام سلام کہہ کر اپنی جگہ بیٹھ جائے، پھر آذان دی جائے اور اسکے بعد امام کھڑے ہو کر خطبہ پڑھ لے

الخُطبہ اُولیٰ

پہلا خطبہ
اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَلِیِّ الذَّاتِ عَظِیْمِ الصِّفَاتِ سَمِیِّ السِّمَاتِ کَبِیْرِ الشَّان۔
سب تعریفیں اللہ کے لیئے ہیں جو برتر ذات ہے، عظیم صفات والا، بڑی خوبیوں والا اور بڑی شان والا ہے
جَلِیْلِ الْقَدْرِ رَفِیْعِ الذِّکْرِ مُطَاعِ الْاَمْرِ جَلِیِّ الْبُرْھَانِ۔
جو بزرگ مرتبے والا ہے، اُنچے ذکر والا ہے، واجب الاطاعت ہے اور کھلی دلیلیں دینے والا ہے
فَخِیْمِ الْاِسْمِ غَزِیْرِ الْعِلْمِ وَسِیْعِ الْحِلْمِ کَثِیْرِ الْغُفْرَان۔
جو بڑی شان کے ناموں والا ہے، بے انتہا علم والا ہے، بڑا بردبار ہے اور بڑی بخشش کرنے والا ہے
جَمِیْلِ الثَّنَآءِ جَزِیْلِ الْعَطَآءِ مُجِیْبِ الدُّعَآءِ عَمِیْمِ الْاِحْسَانِ۔
جو خوبصورت تعریفوں والا، بہت عطا کرنے والا، دعا قبول کرنے والا اور عام احسان کرنے والا ہے۔
سَرِیْعِ الْحِسَابِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ اَلِیْمِ الْعَذَابِ عَزِیْزِ السُّلْطَانِ۔
جو جلد حساب لینے والا، سخت سزا دینے والا، دردناک عذاب دینے والا اور حکمرانِ غالب ہے
وَنَشْھَدُاَنْ لَّآاِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ فِی الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ۔
اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے۔ تخلیق کرنے اور حکم کرنے میں اس کا کوئی شریک نہیں

وَنَشْهَدُ اَنْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَلْمَبْعُوْثُ اِلَى الْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سردار نبی اقدس محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، جو (سرخ اور سیاہ) سب لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔۔

اَلْمَنْعُوْتُ بِشَرْحِ الصَّدْرِ ۔ وَرَفْعِ الذِّكْرِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ، الَّذِيْنَ هُمْ خُلَاصَةُ الْعَرَبِ الْعَرْبَآءِ وَخَيْرُ الْخَلَائِقِ بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ۔

جن کی تعریف دل کی گہرائی سے کی گئی ہے اور جن کا ذکر بلند کر دیا گیا ہے۔ اور اللہ آپ ﷺ پر اور ان کی آل پر رحمت بھیجے اور ان کے اصحاب پر جو خاص اہل عرب کے چنے ہوئے لوگ ہیں اور انبیاء کے بعد تمام مخلوقات سے افضل ہیں۔

اَمَّا بَعْدُ فَيَآ اَيُّهَا النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّوْحِيْدَ رَأْسُ الطَّاعَاتِ۔

امابعد۔ پس اے لوگو اللہ کو ایک مانو، کیونکہ اللہ کو ایک ماننا ہی تمام اطاعات کی بنیاد ہے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّقْوٰى مِلَاكُ الْحَسَنَاتِ ۔

اور اللہ سے ڈرو۔ کیونکہ اللہ کا خوف تمام نیکیوں کی اصل ہے۔

وَعَلَيْكُمْ بِالسُّنَّةِ فَاِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِىْ اِلَى الِا طَاعَةِ ۔

اور سنت کو لازمی پکڑو کیونکہ سنت اللہ کی اطاعت کا راستہ دکھاتی ہے

وَمَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَاهْتَدٰى ۔

اور جس نے اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی اطاعت کی اس نے صحیح راستہ پالیا اور ہدایت پالی۔

وَاِيَّاكُمْ وَالْبِدْعَةَ فَاِنَّ الْبِدْعَةَ تَهْدِىْ اِلَى الْمَعْصِيَةِ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰى۔

اور تم دین میں نئی بات ایجاد کرنے سے بچو، اس لیے کہ بدعت نافرمانی کی طرف لے جاتی ہے۔ اور جس نے اللہ اور اس

کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی بس وہ گمراہ ہوا اور صحیح راستے سے بھٹک گیا
وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ، فَإِنَّ الصِّدْقَ يُنْجِيْ وَالْكَذِبَ يُهْلِكُ۔
اور تم سچائی کو لازم پکڑ لو۔ کیونکہ سچ نجات دلاتا ہے اور جھوٹ ہلاک کر دیتا ہے
وَعَلَيْكُم بِالْإِحْسَانِ، فَإِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ۔
اور تم احسان کیا کرو کیونکہ اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے ۔
وَلَا تَقْنَطُوْ مِنْ رَحْمَتِ اللّٰهِ ط فَإِنَّهُ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔
اور اللہ کی رحمت سے ناامید مت ہونا کیونکہ وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے
وَلَا تُحِبُّوا الدُّنْيَا فَتَكُوْنُوْ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۔
اور دنیا سے محبت نہ کرنا ورنہ نقصان اٹھانے والے ہو جاؤ گے
أَلَا وَإِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوْتَ حَتّٰى تَسْتَكْمِلَ رِزْقَهَا
خبردار کوئی جاندار نہیں مر سکتا جب تک کہ اپنا پورا رزق استعمال نہ کر لے
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ
بس اللہ سے ڈرو اور روزی کی تلاش میں اچھا طریقہ اختیار کرو
وَتَوَكَّلُوْا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ۔
اور اُس پر بھروسہ کرو بے شک اللہ بھروسہ کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔
وَادْعُوْهُ فَإِنَّ رَبَّكُمْ مُجِيْبُ الدَّاعِيْنَ
اور اسکو پکارو کیونکہ تمہارا رب پکارنے والوں کی دعا قبول کرتا ہے۔
وَاسْتَغْفِرُوْهُ يُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ۔

اور اس سے مغفرت طلب کرو تو وہ مال اور اولاد کے ذریعے تمہاری مدد کرے گا۔
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
میں پناہ چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے
وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ۔
اور تمہارے رب نے فرمایا کہ مجھ سے دعا کرو میں ضرور دعا قبول کروں گا، بیشک جو میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے
بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ۔
اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمہیں قرآن عظیم کے ذریعے اور اپنی آیات اور حکمت والی نصیحت سے برکت اور نفع دے۔
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔
میں اللہ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے بخشش مانگتا ہوں۔ پس تم بھی اس سے بخشش مانگو کیونکہ وہی بہت بخشش کرنے والا مہربان ہے

اب تھوڑی دیر کے لیئے بیٹھ جائیں اور دعا کرلیں، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ پڑھ لیں

الخطبة الثانية (دوسرا خطبہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ،
سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ ہم اسکی تعریف کرتے ہیں اور اسی سے مدد مانگتے ہیں اور اسی سے بخشش طلب کرتے ہیں اور اسی پر ایمان رکھتے ہیں اور اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔

وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمٰلِنَا
اور ہم اپنے نفس کی شرارتوں اوراپنے اعمال کی بُرایوں سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔
مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ
جسکواللہ ہدایت دے اسکو کوئی گمراہ نہیں کرسکتااور جسکووہ گمراہی میں چھوڑدے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔
وَاَشْهَدُاَنْ لَّا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضرت محمدؐ اسکے بندے اور اسکے رسولؐ ہیں۔
اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ
جن کواللہ نے دین حق کے ساتھ خوشخبری دینے والااور قیامت تک کے لیئے تنبیہ کرنے والا بناکر بھیجاہے۔
مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ
جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو اس نے ہدایت پالی
وَمَنْ يَّعصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا
اور جوان دونوں کی نافرمانی کرے گا تو وہ اللہ کا ذرہ برابر بھی نقصان نہیں کرسکتا صرف اپنے آپ کو نقصان دے گا
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ- اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ،
پناہ چاہتاہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔ بے شک اللہ اور اسکے فرشتے نبی ﷺ پر رحمتیں بھیجتے ہیں
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا-
اے ایمان والو تم بھی ان پر خوب درود اور سلام بھیجا کرو۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ۔
اے اللہ اپنے بندے اور رسول حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں پر رحمت نازل فرما اور محمد ﷺ پر اور ان کی ازواج پاک پر اور ان کی اولاد پر برکت نازل فرما۔
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نبی کریم ﷺ نے فرمایا
اَرْحَمُ اُمَّتِيْ بِاُمَّتِيْ اَبُوْبَكْرٍ۔ وَاَشَدُّهُمْ فِيْ اَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ
میری امت میں میری اُمت پر سب سے زیادہ رحم کرنے والے ابو بکرؓ ہیں۔ اور اللہ کے معاملہ میں سب سے زیادہ سخت عمرؓ ہیں۔
وَاَصْدَقُهُمْ حَيَآءً عُثْمَانُ۔ وَاَقْضَاهُمْ عَلِيٌّ۔ وَّفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَآءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ
اور سب سے زیادہ باحیا عثمانؓ ہیں۔ اور سب بہتر فیصلہ کرنے والے علیؓ ہیں۔ اور فاطمہؓ جنت کی عورتوں کی سردار ہیں
وَالحَسَنُ وَالحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ
حسنؓ اور حسینؓ جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں۔
وَحَمْزَةُ اَسَدُ اللّٰهِ وَاَسَدُ رَسُوْلِهٖ۔ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔
اور حمزہؓ اللہ اور اس کے رسول کے شیر ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب سے راضی ہوا۔
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِهٖ مَغْفِرَةً ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً لَّا تُغَادِرُ ذَنْبًا۔
اے اللہ عباسؓ اور انکی اولاد کی ایسی بخشش فرما جو ظاہری اور باطنی کوئی گناہ بھی نہ چھوڑے۔
اَللّٰهَ اَللّٰهَ فِيْ اَصْحَابِيْ لَا تَتَّخِذُوْهُمْ مِّنْ بَعْدِيْ غَرَضًا
خبردار میرے صحابہ کے معاملے میں اللہ سے ڈرو، اور ان کو میرے بعد (تنقید کا) نشانہ مت بنانا۔

فَمَنْ اَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّيْ اَحَبَّهُمْ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِيْ اَبْغَضَهُمْ

پس جس نے ان سے محبت کی اس نے میری محبت کی وجہ سے کی۔اور جس نے ان سے بغض رکھا تو میرے سے دشمنی کی وجہ سے رکھا۔

وَخَيْرُ اُمَّتِيْ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ۔

اور میری امت کے بہترین لوگ وہ ہیں جو میرے زمانے کے ہیں پھر وہ جو اُن سے ملے اور وہ جو اُن سے ملے۔(یعنی صحابہ کرام، تابعین اور تبع تابعین تک کا زمانہ)

وَالسُّلْطَانُ ظِلُّ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ مَنْ اَهَانَ سُلْطَانَ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ اَهَانَهُ اللّٰهُ۔

اور (عادل مسلمان) سربراہ مملکت زمین میں اللہ کا نائب ہے۔جس نے زمین میں (عادل مسلمان) سربراہ مملکت کی توہین کی تو اللہ اس کو ذلیل کرے گا۔

اس جگہ امام کو چاہیئے کہ لوگوں کے لیئے اور امت مسلمہ کے لیئے دعا کرلے اور دعا آمین کر کے ختم کرے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ، يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ۔

بیشک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے،احسان کرنے اور رشتہ داروں کو مدد دینے کا حکم فرماتے ہیں،اور فحاشی، برائی اور ظلم کرنے سے منع فرماتے ہیں،اللہ تعالیٰ تم کو اس لیے نصیحت فرماتے ہیں کہ تم نصیحت قبول کرو۔

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنَ۔

(اللہ فرماتے ہیں) تم مجھ کو یاد رکھو میں تمھیں یاد رکھوں گا اور میری شکر گزاری کرو اور میری ناشکری مت کرو۔

اب اقامت کہہ کر نماز ادا کی جائے